متحدہ قومی موومنٹ ملک کے کچلے ہوئے محروم عوام کو یکساں حقوق دلانے کی جدوجہد کررہی ہے۔الطاف حسین

نوازشریف کو 16 کروڑعوام میں سے کوئی پڑھالکھا فردنہیں ملاجوالیکشن میں اپنے خاندان والوں کوٹکٹ دیے گئے؟

ایم کیوایم کانظریہ دینے والے نے کبھی اپنے لئے کوئی سیٹ حاصل نہیں کی بلکہ کارکنوں کوایوانوں میں پہنچایا

اگر3نومبرکوججوں کاپی سی او کے تحت حلف اٹھاناغلط ہےتو12اکتوبر1999ء کے بعدجسٹس افتخار چوہدری اور دیگرجج صاحبان کاپی سی او کے تحت حلف اٹھاناکس طرح درست اورجائزہوسکتاہے؟

ایم کیوایم لاہور کے عہدیداروں،کارکنوں اورانتخابات میں حصہ لینے والےحق پرست امیدواروں سے خطاب

لاہور۔۔۔15 دسمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائدجناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ ایک ایسی سچی نظریاتی تحریک ہے جوملک کے کچلے ہوئے محروم عوام کو یکساں حقوق دلانے کی جدوجہد کررہی ہےاورچاہتی ہے کہ سانحہ مشرقی پاکستان سے سبق حاصل کرتے ہوئے تمام قومیتوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جائے ۔انہوں نے یہ بات گزشتہ روزایم کیوایم لاہور کے عہدیداروں،کارکنوں اورانتخابات میں حصہ لینے والےحق پرست امیدواروں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔اس موقع پرحق پرست سینیٹرسیدطاہرمشہدی بھی موجود تھے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ماضی میں ایم کیوایم کوکچلنے کیلئے ایک سازش کے تحت لسانی فسادات کرائے گئے،14دسمبر1986ء کوایک منظم منصوبہ بندی کے تحت کراچی کے علاقوں علی گڑھ اورقصبہ کالونی کی بستیوں پرحملہ کرایا گیااور چھ گھنٹوں تک معصوم وبے گناہ عورتوں،بچوں،بزرگوں اورنوجوانوں کاوحشیانہ قتل عام کیا گیا،گھروں کی لوٹ مارکی گئی،بیشترلوگوں کوآگ میں زندہ جلادیا گیالیکن قتل عام کرنے والوں کوگرفتارنہیں کیا گیا۔اس واقعہ کے بعدخفیہ ہاتھ نے ایک سازش کے تحت مہاجرپٹھان اورمہاجرپنجابی فسادات کرانے کیلئے جرائم پیشہ افراد پرمشتمل ’’پنجابی پختون اتحاد‘‘نامی تنظیم بنائی اورانہیں مہاجربستیوں پرحملوں اورقتل وغارتگری کا کھلا لائسنس دیا گیااورسازش کے تحت ان حملوں میں قتل ہونے والے مہاجروں کاتوکہیں کوئی ذکرنہیں کیا گیالیکن جب بعض حملہ کرنے والے مارے گئے اورانکی لاشیں پنجاب گئیں توانکی خوب تشہیرکی گئی اوران کی بنیادپرایم کیوایم کے خلاف پنجاب میں زہریلاپروپیگنڈہ کیا گیااور’’لڑاؤاورحکومت کرو‘‘ کی پالیسی کے تحت محروم عوام کوآپس میں لڑایا گیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ دنیامیں حق اورسچ کا پرچم بلند کرنے والوں کے خلاف ہمیشہ اسی طرح کے ہتھکنڈے اختیارکئے گئے ہیں اورانہیں کچلنے کیلئے اسی طرح کی سازشیں کی گئیں ہیں لیکن سچ بالآخرایک دن دنیاکے سامنے آکررہتاہے۔انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ دنیانے دیکھا کہ تباہی پھیلانے والے مہلک ہتھیاروں کوبنیادبناکرعراق پرچڑھائی کی گئی لیکن آج امریکی اداروں کے اہلکاراپنی رپورٹوں میں خودکہہ رہے ہیں کہ عراق کے پاس تباہی پھیلانے والے کوئی ہتھیارنہیں تھے،دنیاسے جھوٹ بولا گیا،بنیادی طورپرعراق کے تیل کی دولت پرقبضہ کرناتھا۔ انہوں نے کہا کہ دوسری مثال افغانستان کی ہے۔آج جومذہبی جماعتیں امریکہ کے پرچم جلارہی ہیں،روس اورامریکہ کی سرد جنگ کے موقع پرانہی مذہبی جماعتوں نے امریکہ کا ساتھ دیااور جہاداوراسلام کے نام پرملک کےعوام کوبیوقوف بنایا۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کےعوام کوایم کیوایم سے متنفراور بدگمان کرنے کیلئے ملک بھرمیں طرح طرح کا زہریلا پروپیگنڈہ کیا گیااوراس پرکروڑوں روپیہ خرچ کیا گیالیکن جھوٹ پرقائم عمارت زیادہ عرصہ تک برقرارنہیں رہ سکتی۔اگرایم کیوایم کا پیغام سچائی پرمبنی نہ ہوتاتوآج پنجاب کے محروم عوام ایم کیوایم میں شامل نہ ہورہے ہوتے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک میں بنیادی طورپردوطبقے ہیں،ایک وہ جومراعات یافتہ ہے جس کے پاس بڑی بڑی جاگیریں،جائیدادیں اوربے پناہ دولت ہے جبکہ دوسراطبقہ وہ ہے جوغریب اورمحروم ہے۔یہ مراعات یافتہ طبقہ محروم عوام کوتوزبان،رنگ،نسل،علاقے،فقہ،مسلک اورمذہب کی بنیادپرآپس میں لڑاتاہے اورخودآپس میں رشتہ داریاں کرتاہے اورایک خاندان کی طرح رہتاہے۔انہوں نے مزیدکہا کہ اگرپاکستان کی 60 سالہ تاریخ میں سینیٹ اورقومی وصوبائی اسمبلیوں کے ممبران کاجائزہ لیں توان سب کاتعلق جاگیرداروں،وڈیروں،سرداروں اورخوانین کے چندخاندانوں ہی سے نظرآئے گا۔کوئی بھی جماعت ہو،چاہے وہ مذہبی ہوسیاسی جماعت ہوسب میں موروثی سیاست چل رہی ہےاورباپ کے بعدبیٹااوربیٹے کے بعدپوتاہی ایوانوں میں پہنچ رہاہےجبکہ انہیں ایوانوں میں پہنچانے والے سیاسی کارکنان اورعوام محروم ہیں اورجاگیرداروں اوروڈیروں کے غلام بنے ہوئے ہیں ۔انہوں نے مثال پیش کرتے ہوئے کہا کہ نوازشریف اورشہبازشریف کے کاغذات مستردہوئے توان کی جگہ ان کے بیٹے اوربھتیجے سامنے آگئے ۔انہوں نے سوال کیا کہ نوازشریف جن 16 کروڑعوام کی حمایت کادعویٰ کرتے ہیں کیاان میں سے انہیں کوئی پڑھالکھایاباصلاحیت فردالیکشن کیلئے نہیں ملاجواپنے خاندان والوں کوالیکشن میں ٹکٹ دیے گئے؟انہوں نے کہا کہ پاکستان چندوڈیروں اورجاگیرداروں کی جاگیرنہیں بلکہ یہ عوام کاپاکستان ہے،جس دن ملک بھرمیں ایم کیوایم کااقتدارآیااس دن وڈیروں اورجاگیرداروں کی جاگیروں کونیلام کرکےاس کی دولت قومی خزانے میں واپس لائی جائے گی اوراس دولت سے غریبوں کیلئے تعلیمی ادارے،اسپتال اورفلاحی مراکزقائم کئے جائیں گے۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ انقلاب برپاکرنے والے اورفرسودہ ظالمانہ نظام کاخاتمہ کرنے

والے کبھی بڑے بڑے محلات اور شاہی قلعوں میں پیدا نہیں ہوتے بلکہ جھونپڑیوں اور غریب بستیوں میں پیدا ہوتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم ملک کے کچلے ہوئے اور محروم عوام کی ایک ایسی سچی نظریاتی تحریک ہے جو محروم عوام کو یکساں حقوق دلانے کی جدوجہد کررہی ہے، اگر یہ سچی نظریاتی تحریک نہیں ہوتی اور اس تحریک میں ذاتی لالچ اور خاندانی مفادات کا عنصر شامل ہوتا تو تحریک کا نظریہ دینے والا سب سے پہلے خود کراچی کا میئر یا قومی یا صوبائی اسمبلی کا ممبر بنتا۔ایم کیو ایم ملک کی واحد جماعت ہے جس کا نظریہ دینے والے نے کبھی اپنے لئے کوئی سیٹ حاصل نہیں کی بلکہ کارکنوں کو ایوانوں میں پہنچایا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ اپوزیشن کی سیاسی جماعتیں کہتی ہیں کہ 3 نومبر کو ججوں نے پی سی او کے تحت جو حلف اٹھایا ہے وہ غیر آئینی اور غلط ہے لہٰذا 3 نومبر سے پہلے والی پوزیشن واپس لائی جائے۔انہوں نے کہا کہ اگر 3 نومبر کو ججوں کا پی سی او کے تحت حلف اٹھانا غلط ہے تو 12 اکتوبر 1999ء کے بعد جسٹس افتخار چوہدری اور دیگر جج صاحبان کا پی سی او کے تحت حلف اٹھانا کس طرح درست اور جائز ہوسکتا ہے؟ اور اگر اس وقت پی سی او کے تحت حلف اٹھانا جائز تھا تو 3 نومبر کو ججوں کا پی سی او کے تحت حلف اٹھانا کس طرح غلط ہوسکتا ہے؟ اگر پی سی او کے تحت حلف اٹھانے والے چیف جسٹس افتخار چوہدری کی حمایت میں جلوس نکالنا سیاسی و مذہبی جماعتوں کی نظر میں جائز ہے تو آج کے چیف جسٹس کی مخالفت کیوں کی جارہی ہے؟ انہوں نے کہا کہ باشعور عوام خوب جانتے ہیں کہ یہ اصول کا نہیں بلکہ سیاسی مفادات کا معاملہ ہے اور عوام ایسے مفاد پرستوں کو اچھی طرح پہچان چکے ہیں۔انہوں نے تمام تر رکاوٹوں، مخالفتوں اور زہریلے پروپیگنڈوں کے باوجود ثابت قدمی اور مستقل مزاجی سے تحریک کا کام کرنے پر پنجاب کے تمام کارکنوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

عوام، سیاسی بازیگروں کو دوبارہ آزمانے کے بجائے حق پرست قیادت کو خدمت کا موقع دیں

حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی کا انتخابی اجتماعات سے خطاب

ہزارہ وال قومیت اور ھالاری میمن جماعت نے حق پرست نامزد امیدوران کی حمایت کردیا

مختلف علاقوں میں الیکشن دفاتر کے افتتاح کئے گئے

کراچی۔۔۔15 دسمبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے نامزد حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی وخوشحالی، غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کے بنیادی مسائل کا حل اور ان کی فلاح و بہبود ایم کیو ایم کے منشور کی ترجیحات ہیں۔انہوں نے ملک بھر کے عوام سے اپیل کی وہ آزمائے ہوئے سیاسی بازیگروں کو دوبارہ آزمانے کے بجائے حق پرست قیادت کو ملک بھر کے عوام کی خدمت کا موقع دیں۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگوں سے خطاب کے دوران کیا۔اس موقع پر حق پرست امیدواران نے گھر گھر جاکر عوام سے رابطے بھی کئے اور انہیں ایم کیو ایم کے انتخابی منشور سے بھی آگاہ کیا۔تفصیلات کے مطابق حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی حیدر عباس رضوی اور فیصل سبزواری نے جمعہ کے روز کراچی یونیورسٹی میں ایک کارنر میٹنگ خطاب کیا۔اس موقع پر یونیورسٹی اور گردونواح کے مکینوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔بلدیہ ٹاؤن میں قومی وصوبائی اسمبلی کی نشستوں کیلئے ایم کیو ایم کے نامزد حق پرست امیدوار کے ایس مجاہد خان بلوچ، خواجہ منصور سہیل، عبدالحسیب اور محمد حنیف شیخ نے ایک بڑی کارنر میٹنگ سے خطاب کیا۔اس موقع پر بلدیہ ٹاؤن کی مختلف برادریوں کے عمائدین کے علاوہ عوام بھی بہت بڑی تعداد موجود تھے۔محمود آباد کے رہائشی ہزارہ وال قومیت کے نمائندہ وفد نے حق پرست امیدوار برائے صوبائی اسمبلی عبدالروف صدیقی سے ان کے الیکشن آفس میں ملاقات کی اور انہیں اپنی پوری ہزارہ وال برادری کی جانب سے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔بعدازاں روف صدیقی نے انتخابی مہم کے سلسلے میں محمود آباد، اختر کالونی، اعظم بستی اور دیگر علاقوں کا دورہ کیا اور گھر گھر جاکر عوام سے رابطے کیے۔اس موقع پر پی پی او سی کے ارکان کے علاوہ سابق رکن سندھ اسمبلی لیاقت قریشی، سابق صوبائی مشیر نعمان سہگل بھی ان کے ہمراہ تھے۔حق پرست سینیٹر بابر خان غوری نے نارتھ ناظم آباد سیکٹر کے مرکزی الیکشن آفس کا افتتاح کیا۔اس موقع پر حق پرست امیدواران برائے قومی اسمبلی وصوبائی اسمبلی فرحت خان، ڈاکٹر محمد علی شاہ، عبدالمعید فاروقی اور سابق اراکین اسمبلی کنور خالد یونس اور قمر منصور کے علاوہ علاقے کے مکینوں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی ڈاکٹر فاروق ستار اور شعیب ابراہیم نے لیاری کے مختلف علاقوں کا دورہ کرکے عوام سے رابطے کئے اور علاقے میں ایم کیو ایم کے انتخابی دفاتر کا افتتاح اور پرچم کشائی کی۔اس موقع پر ھالاری میمن جماعت کے زیراہتمام شمع پیلس میں ایک کارنر میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں ھالاری میمن جنرل جماعت کے صدر حنیف موتلانی، جنرل سیکریٹری مجید ابدانی اور مختلف عہدیداروں کے علاوہ ھالاری میمن جنرل جماعت کے لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور اپنی پوری جماعت کی جانب سے بھرپور تعاون اور مکمل حمایت کا یقین دلایا۔علاوہ ازیں حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی وسیم اختر اور روف صدیقی نے محمود آباد میں محمود آباد کے علاقے میں ایک کارنر میٹنگ سے خطاب کیا۔کارنر میٹنگ میں علاقے کے عوام کی بڑی تعداد کے

علاوہ آزاد کشمیر میں ایم کیوایم کے حق پرست گروپ کے پارلیمانی لیڈر طاہر کھوکھر بھی موجود تھے۔اس موقع پرمحمود آباد میں مقیم کشمیری برادری کے نمائندگان عنایت شاہ،سردار نثار،ساجد ہمدانی اورناظم شاہ نے کشمیری برادری کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کے نامزدامیدواران کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔اسی طرح حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی وسیم اختر اوررضاہارون نے اپنے انتخابی حلقہ میں ایک بڑی کارنر میٹنگ خطاب کیا۔جس میں سوسائٹی سے تعلق رکھنے والے افراد نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔جبکہ لیاقت آباداورناظم آباد میں حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی ڈاکٹر ندیم احسان،انورعالم اورسید شعیب بخاری نے اپنے اپنے حلقوں میں مختلف کارنر میٹنگوں سے خطاب کیا جس میں علاقے کے عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اورحق پرست امیدواروں کواپنے بھرپورتعاون کا یقین دلایا۔حق پرست امیدواروں نے کارنر میٹنگوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیوایم کی سیاست کا بنیادی مقصد عوام کی بے لوث خدمت ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم کے 17 نکاتی منشور میں نہ صرف عوام کے مسائل کا مکمل حل موجود ہے بلکہ ملک کی بقاء وسلامتی اورترقی وخوشحالی کی ضمانت بھی ہے۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم ایک قومی جماعت بن چکی ہے آج ایم کیوایم کے نامزدامیدوار ملک بھر سے الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بار بار آزمائے ہوئے سیاسی بازیگروں کو دوبارہ آزمانے کے بجائے ایک مرتبہ حق پرست قیادت کوخدمت کا موقع دیں اورآئندہ عام انتخابات میں حق پرست امیدواروں کے حق میں اپنا ووٹ استعمال کرکے ملک کے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے تابوت میں آخری کیل ٹھونک دیں۔

ایم کیوایم کا پیغام تیزی سے فروغ پارہا ہے،شمیم صدیقی

پشاور،مردان اورڈیرہ اسماعیل خان میں بڑے انتخابی اجتماعات سے خطاب

پشاور۔۔۔15،دسمبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے سابق حق پرست وفاقی وزیرشمیم صدیقی نے کہا ہے کہ قومی دولت لوٹنے والے پاکستان اوراس کے عوام کے سب سے بڑے مجرم ہیں اورملک بھر کے عوام کو چاہئے کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں قومی دولت لوٹنے والے نام نہاد سیاسی ومذہبی رہنماؤں کویکسر مسترد کردیں۔ان خیالات کا اظہارانہوں نے جمعہ کے روزصوبہ سرحد سے حق پرست امیدواروں کی انتخابی مہم کے سلسلے میں پشاور،مردان اورڈیرہ اسماعیل خان میں بڑے انتخابی اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پرحق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی رشید خان،ظفرخان اورفریدی خان بھی موجود تھے۔انتخابی اجتماعات میں علاقے کے مکینوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔شمیم صدیقی نے کہا کہ ایم کیوایم کا پیغام تیزی سے فروغ پارہا ہے اورانشاءاللہ بہت جلد ملک بھر کے مظلوم عوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہوکرفرسودہ جاگیردارانہ نظام کا خاتمہ کردیں گے۔اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے حق پرست امیدواران برائے قومی وصوبائی اسمبلی رشید خان،ظفرخان اورفریدی خان نے کہا کہ غریب عوام کی خدمت کا نعرہ لگانے والی سیاسی ومذہبی جماعتوں نے غریب عوام کوانگنت مسائل سے دوچار کررکھا ہے اور یہ عناصرنہیں چاہتے کہ غریب عوام کوان کے جائز حقوق میسر ہوں۔انہوں نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ،ملک سے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمے کیلئے عوام میں شعوری بیداری پھیلارہی ہے اورچاہتی ہے کہ ملک بھر کے عوام ایک پرچم تلے متحد ہوجائیں۔

امریکی تھنک ٹینک کے ارکان اورکراچی میں متعین جاپان کے قونصل جنرل کی ڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات

کراچی۔۔۔15دسمبر2007ء

امریکی تھنک ٹینک والیکشن آبزورکے اراکین MR.GLENN(مسٹرگیلن)اور MR. BRIAN(مسٹربرائین)نے کراچی کے مقامی ہوٹل جبکہ کراچی میں متعین جاپان کے قونصل جنرل(Mr. Shoichi Nakano)نے ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پرڈاکٹر فاروق ستار سے ملاقات کی۔ملاقاتوں میں ڈاکٹر فاروق ستارنے امریکی تھنک ٹینک کے اراکین اور جاپان کے قونصل جنرل کوآئندہ عام انتخابات،انتخابی عمل کے منصفانہ اورشفاف عمل،امن وامان کی صورتحال اورایم کیوایم کے انتخابی منشورسمیت دیگرامور پرتفصیلی تبادلہ خیال کیا۔اس موقع پرباہمی دلچسپی کے سلسلے میں ملکی وبین الاقوامی امور بھی زیربحث آئے۔بعدازاں ڈاکٹر فاروق ستارنے وفود کے اراکین کوایم کیوایم کے انتخابی منشورکے کتابچے بھی فراہم کیے۔

☆☆☆☆☆